لالی گروپ نے اتحاد کا فیصلہ کیوں کیا؟

اصل حقائق آپ کے سامنے

ملٹی فاؤنڈر اور لالی گروپ کا جوائنٹ پینل

MPCHSالیکشن 6 • 2026ستمبر

Residents Welfare Association (RWA) MPCHS, Lalee Group

1

عمیر بن طاہر کا پیغام (1)

محترم رہائشیو،

ہم آپ سب کے جذبات اور آراء کو بخوبی سمجھتے ہیں۔ ہم خود بھی MPCHS کے رہائشی ہیں، اس لیے یہ فیصلہ ہمارے لیے بھی آسان نہیں تھا۔

اس فیصلے سے قبل ہماری 14 رکنی الیکشن کمیٹی نے 150 سے زائد معزز رہائشیوں سے تفصیلی مشاورت کی، اور کمیٹی کی سفارشات بھی ہم مختلف مواقع پر اسی گروپ میں آپ کے ساتھ شیئر کرتے رہے ہیں۔

آر ڈبلیو اے (RWA) کے ساتھ آپ سب کی محبت، اعتماد اور وابستگی ہمارے لیے بہت قیمتی ہے اور ہم اس کے ہمیشہ شکر گزار رہیں گے۔

عمیر بن طاہر کا پیغام (2)

اس فیصلے کی حمایت یا اختلاف میں آپ سب نے جس خلوص سے اپنے جذبات کا اظہار کیا، وہ ہمارے لیے قابلِ قدر ہے۔ یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ ہم سب اپنی کمیونٹی کی بہتری چاہتے ہیں۔ اختلافِ رائے اپنی جگہ، لیکن ہماری نیت اور مقصد ایک ہے۔

سابقہ مینجمنٹ اور ملٹی کی واحد منتخب و رجسٹرڈ ایسوسی ایشن RWA لالی گروپ کے اشتراک سے طے پانے والے اس اتحاد کی وجوہات اور پسِ منظر رانا خلیل صاحب اپنے پیغام میں تفصیل سے بیان کریں گے۔

عمیر بن طاہر

2

رانا خلیل کا پیغام —— تعارف

معزز اہلیان و ممبران MPCHS

الیکشن 2026میں حصہ لینے کے لیے سابقہ مینجمنٹ اور ملٹی کی واحد منتخب اور رجسٹرڈ ایسوسی ایشن RWAلالی گروپ کے اشتراک سے ایک بڑا اتحاد طے پایا ہے۔

بہت سے ذہنوں میں سوال ہو گا کہ اس کی ضرورت کیا تھی۔ تو RWAکے وائس پریزیڈنٹ کی حیثیت سے میں پوری صورتِ حال بڑی ایمانداری سے واضح کر کے آپ لوگوں کو اعتماد میں لینا چاہتا ہوں۔

RWAکا مؤقف اور گزشتہ تین سال کی کارکردگی

سب سے پہلے تو بتاتا چلوں کہ RWAنے الیکشن 2023کے بعد ہر لمحہ اہلیان و ممبران MPCHSکے مفادات پر پہرہ دیا۔ بہت سی ترغیبات اور دباؤ کے باوجود نہ جھکے نہ بکے۔ اختیارات نہ ہونے کے باوجود تین سالوں میں ملتّی کی خدمت کو عبادت کا درجہ دیتے ہوئے اپنے ذرائع اور وسائل سے بہت سی قابلِ قدر کامیابیاں حاصل کیں، جن کا بہت دفعہ ذکر ہو چکا۔

لیکن یہاں میں ذکر کروں گا ان گھمبیر مسائل کا جو منہ کھولے ملتّی کی شہرت کو نگلنے کے لیے تیار ہیں، اور ملتّی مخالف قوتیں پوری طرح سے اسے ایک ناکام سوسائٹی ثابت کرنے کے لیے بے چین---

میسج تھوڑا لمبا ہو جائے گا لیکن ساری صورتِ حال اور اصل حقائق آپ لوگوں کے گوش گزار کرنا ضروری ہیں۔

MPCHSکو درپیش پہاڑ جیسے مسائل (1)

نمبر :1اس وقت MPCHSپر پچاس سے زیادہ عدالتی مقدمات ہیں۔

نمبر :2سب سے بڑا اور فوری توجہ طلب مسئلہ CDAکی طرف سے ملٹی مینجمنٹ کو اپنے دفاتر اور اہلیان کو گھر اور کمرشلز خالی کرنے کے نوٹسز ہیں۔ جن کی وجہ سے معزز ممبران اپنی زندگی کی جمع پونجی ضائع ہونے کے تصور سے سخت پریشان ہیں۔

نمبر :3ملٹی کے تمام سیکٹرز میں ہزاروں پلاٹس نان پوزیشن ہیں۔ 20سالوں سے لوگ ان پلاٹوں پر گھر بسانے کے خواب دیکھ رہے ہیں۔

MPCHSکو درپیش پہاڑ جیسے مسائل (2)

نمبر :4پانی کا مسئلہ جو کہ انسانی زندگی کی سرخ لکیر ہے۔ اور اس پر سیاست کرتے ہوئے اور پانی کے لیے ترسے لوگوں کے جذبات سے کھیلتے ہوئے ملٹی مخالف قوتوں کی ایما پر ایک پورا گروپ وجود میں آ گیا۔

یہ نام نہاد ٹیکنوکریٹس کا گروپ اتنی عقل نہیں رکھتا کہ ملٹی کے مسائل صرف G.8میں حل ہوتے ہیں، اور معزز ممبران کو گمراہ کر کے اور چند کو ساتھ ملا کر ملٹی سائٹ آفس پر دھاوا بول دیا، ملازمین کو زدوکوب کیا اور نتیجے میں اپنے خلاف ایف آئی آر کٹوا بیٹھے۔

پانی تو کیا دینا تھا، ایف آئی آر ختم کرانے کے چکروں میں پڑ گئے، اور پھر اچانک پانی کو بھول کر اور اہلیانِ ملٹی کے جذبات کو روندہ کر الیکشن میں کود پڑے۔

نمبر :5ملٹی گارڈنز کے بلاک Gمیں بجلی کا بحران۔ قبضہ ملنے کے بعد لوگ گھر بنانے کے لیے بے چین ہیں لیکن بجلی نہیں۔

5

سابقہ مینجمنٹ نے لالی گروپ کا ہاتھ کیوں تھاما؟

اب یہ بات بہت غور طلب ہے کہ اتنی تجربہ کار مینجمنٹ نے مسائل کے انبار کو مشکل جانتے ہوئے RWA لالی گروپ کا ہاتھ کیوں تھاما؟

تو ان کے سامنے لالی گروپ کی وسائل، مالی ذرائع نہ ہونے کے باوجود شاندار کارکردگی، نواز لالی کی پہاڑ سے بھی طاقتور شخصیت، فہم و فراست، طاقتور سیاسی روابط اور ایگزیکٹو ممبرز کا بے لوث اور بھرپور ساتھ ہے۔

سابقہ مینجمنٹ کے پاس مانا ہوا تجربہ ہے اور لالی گروپ کے پاس پہاڑوں پر کمند ڈالنے والا جذبہ۔

سابقہ مینجمنٹ کے عوامی طاقت کے ساتھ اشتراک کو یہ مانتے ہوئے قدر کی نگاہ سے دیکھنے کی ضرورت ہے کہ وہ عوامی شعور کو جانتے ہوئے اب ملتّی کے مسائل کو کسی بھی صورت میں حل کرنے کے لیے سنجیدہ ہے۔

لالی گروپ نے مشترکہ اتحاد کا فیصلہ کیوں کیا؟ (1)

اب آتے ہیں ان حقائق کی طرف کہ لالی گروپ نے اس مشترکہ اتحاد کا حصہ بننا کیوں پسند کیا۔

خدا گواہ ہے اس کے پیچھے نہ تو کوئی ملٹی مخالف قوت ہے اور نہ کوئی ذاتی مفاد۔ اوپر بیان کیے گئے حل طلب انتہائی مشکل حالات کے پیشِ نظر یہ فیصلہ کیا گیا۔

اور یاد رہے کہ لالی گروپ اس دفعہ بھی الیکشن میں پوری طاقت کے ساتھ بھرپور حصہ لینے کے لیے تیار تھا اور چودہ رکنی الیکشن کمیٹی نے پینل مکمل کر لیا تھا۔

لالی گروپ نے مشترکہ اتحاد کا فیصلہ کیوں کیا؟ (2)

لیکن پھر ملٹی کے خیر خواہوں نے، جس میں سینئر ریٹائرڈ بیوروکریٹس اور ٹیکنوکریٹس شامل تھے، RWA کی قیادت کو اعتماد میں لیتے ہوئے اور حالات کی سنگینی سے آگاہ کرتے ہوئے اکیلے مینجمنٹ بنانے کی کوشش کرنے سے منع کیا اور مشترکہ مینجمنٹ پر زور دیا۔

اور ساتھ ہی مختلف کوآپریٹو سوسائٹیز کا حوالہ دیا، جن میں اقتدار کی جنگ نے اور روز کے نئے تجربوں نے انھیں تباہی کے دھانے پر لا کھڑا کیا۔

RWA کی قیادت اور ایگزیکٹو کمیٹی کے ممبران نے ملٹی کے مفادات کے تحفظ کی قسم کھا رکھی ہے۔ ہمارے لیے یہ کوئی کاروبار نہیں بلکہ عبادت ہے۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ سانپ کا ڈسا رسی سے بھی ڈرتا ہے۔ لیکن آپ لوگ یقین رکھیں کہ یہ اتحاد آپ لوگوں کو کبھی مایوس نہیں کرے گا، بلکہ جذبہ اور تجربہ مل کر ملٹی کو پاکستان کی بہترین سوسائٹی بنائے گا، مسائل سے پاک۔

تنقید کرنے والے اس کا پورا حق رکھتے ہیں۔ شکوک و شبہات کا شکار ہونا انسانی فطرت ہے۔ لیکن پہلی سالانہ جنرل میٹنگ (AGM)تک انتظار کر لیں، جو کہ شکوے اور شکایات کا اصل فورم ہے۔

اور آخر میں تمام معزز ووٹرز سے درخواست ہے، 6ستمبر کو یاد رکھتے ہوئے آپ حقِ رائے دہی ضرور استعمال کریں۔

ہمیشہ خوش رہیں، آباد رہیں۔

رانا خلیل
وائس پریزیڈنٹ RWA —لالی گروپ

6ستمبر کو اپنا ووٹ ضرور دیں

ملٹی فاؤنڈر اور لالی گروپ کا جوائنٹ پینل

فیس بک	www.facebook.com/RWAIslamabad
یو ٹیوب	www.youtube.com/@RWAMPCHS
ویب سائٹ —— اہلیت/سوالات	rwaislamabad.org

ووٹ کی اہلیت چیک کرنے اور عمومی سوالات کے لیے rwaislamabad.orgپر ضرور جائیں